

اکیسویں صدی میں، دنیا کے مسلمانوں کی بالعموم اور پاکستانی

مسلمانوں کی بالخصوص سب سے بڑی اور بنیادی خامی

کردار سازی

(مومنانہ صفات)

کا فقدان

تو آئیے، باآسانی پیدا کریں اپنے معاشرے و امت کے افراد میں

”مومنانہ صفات“، تاکہ وہ بن جائیں ”بہترین انسان و مسلمان“

جامع، سادہ و آسان ۵ نکاتی منصوبہ

(افراد میں ”مومنانہ صفات“ پیدا کرنے کے لیے)

۱۔ شعوری ایمان

۲۔ شعوری نماز

۳۔ شعوری قرآن

۴۔ کردار سازی۔ مومنانہ صفات کا پروان

۵۔ ”جہاد و قتال“ کے ذریعے اسلامی نظام کا نفاذ

(خیر خواہی کے جذبے سے)

شعوری ایمان

۱۔ ایمان باللہ۔ سمجھ بوجھ کر ”لا الہ الا اللہ“ کو زبان و دل سے ادا

کرنا۔ سب سے پہلے ۵ طاغوت کا انکار پھر اللہ پر ایمان۔ ضمیمہ الف

۲۔ ایمان بالرسول ﷺ۔ سمجھ بوجھ کر ”محمد رسول اللہ“ کو زبان و

دل سے ادا کرنا۔ ض۔ ب

۳۔ شعور کو اجاگر کرنا۔ ۵ بنیادی سوال۔ ض۔ ج

۴۔ ایمان بالکتاب۔ (شعوری قرآن) ض۔ د

۵۔ ایمان بالآخرت۔ ض۔ ر

(ضمیمہ کا مخفف، ض استعمال کیا گیا ہے)

شعوری ”نماز“

۱۔ شعوری نماز۔ سمجھ بوجھ کر پوری نماز ادا کرنا۔ ض۔ ص

۲۔ سورۃ الفاتحہ بالخصوص تفصیل۔ ض۔ ص

۳۔ مرکزی نکتہ۔

یہ جاننا اور سمجھنا کہ ہم اللہ تعالیٰ سے کس

طرح کا ”سیدھا راستہ“ اور ”کن لوگوں جیسا کردار“

مانگ رہے ہیں۔

مرکزی نکتہ

(مومنانہ صفات والی کردار سازی کے لیے)

نماز کی ہر رکعت میں لازمی ”سورۃ الفاتحہ“ پڑھتے ہوئے، جب ہم قرأت کرتے ہیں ”صراط الذین انعمت علیہم“ ”راستہ ان لوگوں کا جن پہ تو نے انعام کیا“

تو پھر

سورۃ النساء۔ آیت نمبر ۶۹ کے مطابق ہمارے ذہن و قلب میں ۳ درجے کے انعام یافتہ لوگوں کا کردار آنا چاہیے۔ ”انعم اللہ علیہم من النبیین و الصدیقین و الشہداء و الصلحین۔۔۔۔“

”جن پر اللہ نے انعام کیا (یعنی) انبیاء اور صدیقین اور شہداء اور نیک

لوگ“

انعام یافتہ لوگوں کے درجے

۱۔ انبیاء۔ تمام انبیاء بالعموم اور محمد رسول اللہ ﷺ بالخصوص۔
درجہ اول (اعلیٰ ترین درجہ)

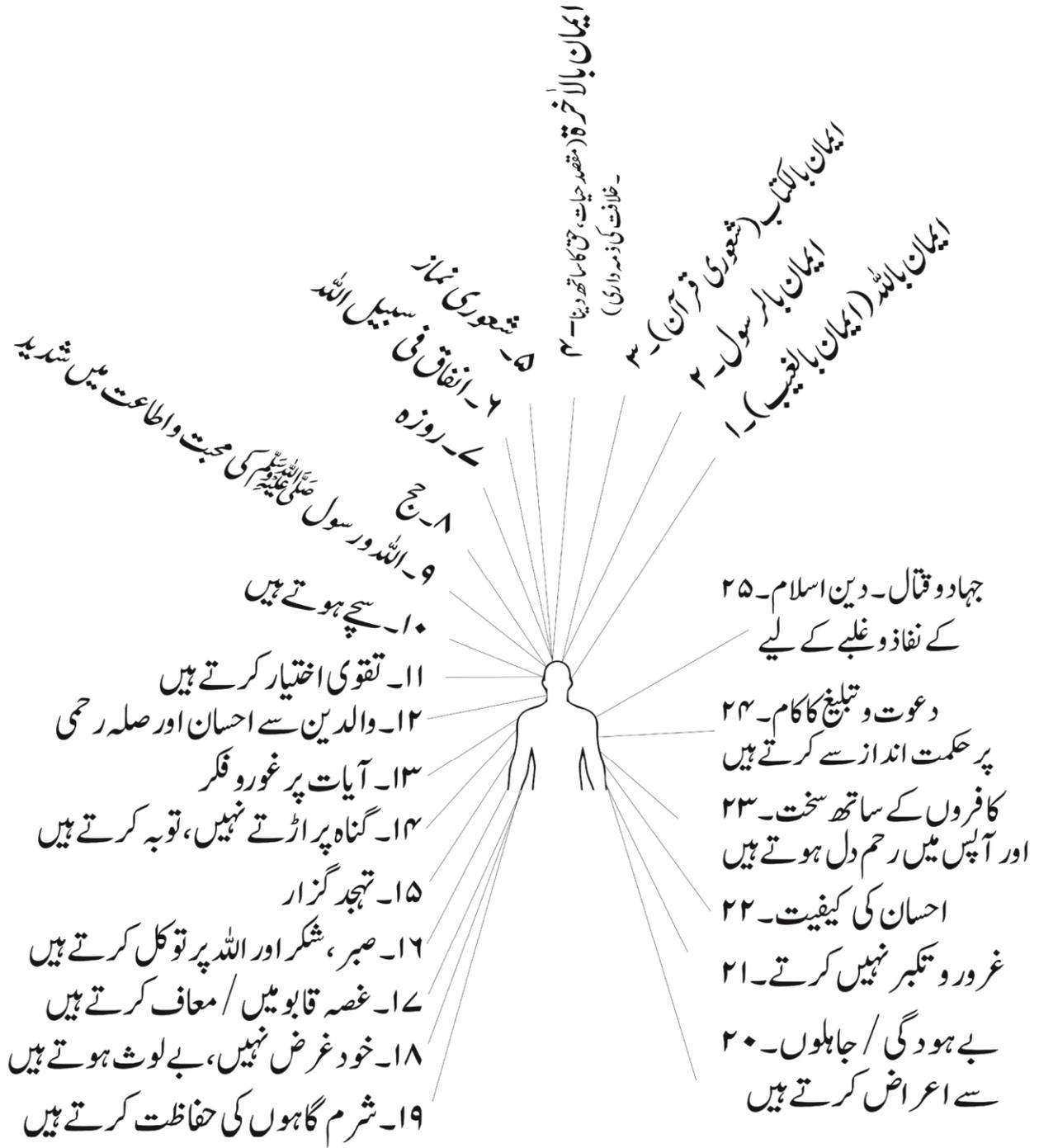
۲۔ صدیقین۔ شہداء { خلفائے راشدین۔

درجہ دوم

۳۔ صالحین۔ مومنین، متقین اور محسنین۔

(کم از کم درجہ)

مومنین کی صفات



جب بھی ہم ہر رکعت میں اللہ تعالیٰ سے انعام یافتہ لوگوں کا راستہ، صفات یا کردار مانگیں تو ”اپنی صفات“ کو
 صالحین / مومنین کی صفات سے ضرور موازنہ کریں۔
 (بڑی کاپی ساتھ لف ہے)

۳۔ شعوری قرآن۔ ض۔ط

سمجھ بوجھ کے ساتھ قرآن پڑھیں۔ صفحہ ”6“ پر مومنین کی صفات کی تفصیلات قرآن و حدیث سے حاصل کریں اور اس ”علم کو عمل“ میں لائیں۔

۴۔ کردار سازی۔ مومنین کی 25 صفات کی تفصیل کو ”قرآن و حدیث“ سے سمجھ کر (ہر صفت کی وضاحت ضمیمہ نمبر 1 سے 25 تک، ویب سائٹ پر لکھی جا رہی ہے)، نماز اور قرآن پڑھتے وقت ”اپنی صفات“ سے موازنہ کرنے کی بار بار مشق کرتے ہوئے اپنے اندر مومنانہ صفات پروان چڑھائیں۔

۵۔ جہاد و قتال۔ اسلامی نظام کا نفاذ ضمیمہ ”ع“

☆ گھر میں۔ مومنانہ گھرانہ

☆ معاشرے میں۔ مومنانہ معاشرہ

☆ پوری دنیا میں۔ خیر خواہی کے جذبے سے، امن، سلامتی اور سکون

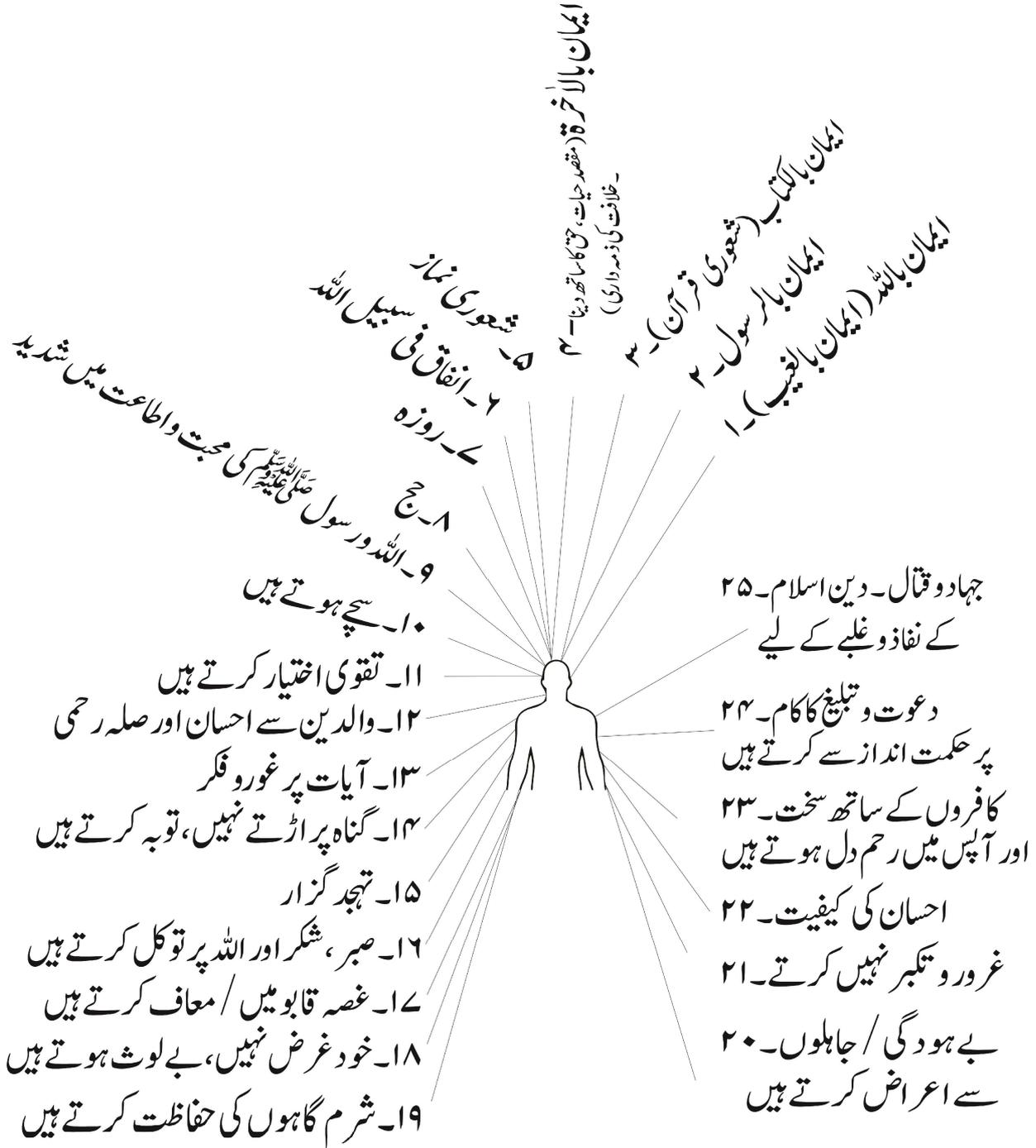
کے لیے

تحریک مواخات (بھائی چارہ و مساوات)

رابطہ نمبر 0321-4915491; 042-35709531

ویب سائٹ: www.mowakhat.com

مومنین کی صفات



جب بھی ہم ”شعوری نماز“ کی ہر رکعت میں ”سورۃ الفاتحہ“ پڑھتے ہوئے، ”صراط الذین انعمت علیہم“ کہیں، یعنی اللہ تعالیٰ سے انعام یافتہ لوگوں کا راستہ، صفات یا کردار مانگیں تو ”اپنی صفات“ کو صالحین / مومنین کی صفات سے ضرور موازنہ کریں۔ اسی طرح ”شعوری قرآن“ کی تلاوت کے دوران بھی موازنہ کریں اور اپنے اندر صالحین / مومنین کی صفات پر وان چڑھائیں۔
 (ہر صفت کی وضاحت ضمیمہ نمبر 1 سے 25 تک، ویب سائٹ پر لکھی جا رہی ہے)

نوٹ: ضمیمے عنقریب انشاء اللہ

UPLOAD کر دیئے جائیں گے۔